بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

KITNAY AADMI THAY?

Share

عمران خان اور طاہر القادری کے مارچ الگ الگ روانہ

حکومت نے اسلام آباد آنے کی اجازت دیدی

صوبائی حکومت کی اجازت کے بعد دونوں جماعتوں کے قافلے منزل کی جانب روانہ ہوگئے، پولیس کو بھی ہٹالیا گیا، موبائل فون سروسز بحال، پاکستان عوامی تحریک نے 10 نکاتی ایجنڈے کا بھی اعلان کردیا

عوام اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے گھروں سے نکلیں، نواز شریف سے استعفیٰ لینے اسلام آباد جارہا ہوں، عمران خان، مشن میں کامیاب ہوں گے، مطالبات کی منظوری تک واپس نہیں آئیں گے، طاہر القادری

لاہور (نمائندہ گان جنگ رنیوز ایجنسیاں) پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان عوامی تحریک کو حکومت نے اسلام آباد آنے کی اجازت دیدی اور عمران خان اور طاہر القادری کے مارچ الگ الگ منزل کو روانہ ہوگئے، مارچ کو صوبائی دارالحکومت سے جانے کی اجازت دینے کے بعد پولیس کی بھاری نفری کو ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور زمان پارک سے ہٹالیا گیا اور متعلقہ علاقوں میں بند موبائل فون سروسز کو بھی بحال کردیا گیا اور مارچ کا مختلف علاقوں اور شہروں میں استقبال کیا گیا، عمران خان کی قیادت میں مارچ زمان پارک لاہور سے دوپہر ایک بجے اسلام آباد کی جانب روانہ ہوا اور رات دیر تک مارچ کا قافلہ رواں دواں تھا، قافلے میں کارکنوں کی کثیر تعداد اور سیکڑوں گاڑیاں شامل ہیں۔ تحریک انصاف کے مارچ سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی چیئرمین عمران خان نے کہا کہ عوام اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے گھروں سے باہر نکلیں، نواز شریف سے استعفیٰ لینے اسلام آباد جارہا ہوں، جان دے دوں گا لیکن عوام کو غلام نہیں بننے دوں گا، 2013 کے انتخابات، انتخابات نہیں فکس میچ تھا۔ عمران خان نے پولیس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے کارکنوں کو چھوڑ دو نہیں تو شریف خاندان کے سارے گلو بٹوں کو جیل میں ڈال دوں گا۔

لاہور (نمائندہ گان جنگ رنیوز ایجنسیاں) پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری نے انقلاب مارچ کے لیے 10 نکاتی انقلابی ایجنڈے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے جب تک مطالبات منظور نہیں ہوں گے کسی صورت واپس نہیں آئیں گے اور مشن میں کامیاب ہوں گے۔ انقلاب مارچ کے لیے لاہور سے روانگی سے پہلے پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کسی بھی صورت ملک میں جمہوریت کو ڈی ریل کرکے مارشل لا کی اجازت نہیں دیں گے، ہر سطح پر احتساب، غریبوں کو ان کے حقوق، کرپشن کا خاتمہ، انتخابی اصلاحات، غریب عوام کو صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور ملک سے دہشت گردی انتہاء پسندی اور ملا عزم کا خاتمہ کیا جائے گا، گلگت بلتستان کو صوبہ کا درجہ دیں گے۔ ملک میں مزید صوبے بنائے جائیں گے اور اقلیتوں کا بھی تحفظ کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا انقلاب ملک میں صحیح شراکتی جمہوریت کے نفاذ کا نام ہے اور ہمارے اس سبز انقلاب سے ملک میں حقیقی جمہوریت آئے گی اور غریب اور امیر کا فرق بھی مٹ جائے گا۔ لاہور سے شروع ہونے والا انقلاب مارچ ملک کے مظلوم، محکوم اور مجبور عوام کو انکا آئینی، قانونی اور جمہوری حق دلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی نظام میں اصلاحات کی جائیں گی جس سے بدعنوان لوگ اسمبلیوں میں نہیں پہنچ سکیں گے اور آرٹیکل 62، 63 کا حقیقی معنوں میں اطلاق ہوگا۔

لاہور / اوکاڑہ (آئی این پی) عمران خان اور ڈاکٹر طاہر القادری کو آزادی اور انقلاب مارچ کی اجازت کا فیصلہ وزیر اعظم نواز شریف نے سیاسی رہنماؤں سے مشاورت کرکے خود کیا۔ جمعرات کو ذمہ دار ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نے امیر جماعت اسلامی سراج الحق، اپوزیشن لیڈر سید خورشید شاہ، آفتاب شیرپاؤ، میر حاصل بزنجو سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں کی مرکزی قائدین سے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اس معاملے پر تفصیلی ٹیلیفونک مشاورت کی جس کے بعد کسی طرح ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کیلئے یہ فیصلہ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نے اپوزیشن جماعتوں سے قبل گورنر پنجاب اور وزیر اعلیٰ پنجاب سمیت ن لیگ کے اہم لیڈران سے بھی مشاورت کی۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے